آس پاس

ماحولیاتی مطالعہ

تیسری جماعت کی درسی کتاب

4312

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

Aas Paas (EVS)
Textbook for Class III

ISBN 81-7450-454-0

پہلا اردو ایڈیشن

مارچ 2006 چیتر 1927

دیگر طباعت

مارچ 2014 پھالگن 1935
جون 2018 جیشٹھ 1940
مارچ 2019 چیتر 1941
دسمبر 2019 اگہن 1941

PD 2T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

قیمت : ₹ 65.00

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے اس صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ببباش کمار داس
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	پرکاش ویرسنگھ

سرورق اور آرٹ
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے سرسوتی آرٹ پرنٹرز، E-25، سیکٹر-4، بوانا انڈسٹریل ایریا، دہلی-110039 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی نصاب کے خاکہ (2005) میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکولی زندگی کو اسکول کے بیرونی ماحول اور زندگی سے منسلک کرنا ضروری ہے۔ یہ اُصول کتابی آموزش کی اس وراثت سے انحراف ہے جس کے زیر اثر ہمارا نظام آج تک اسکول، گھر اور کمیونٹی کے درمیان فاصلے کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ’قومی درسیات کا خاکہ‘ پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اس بنیادی خیال پر عمل پیرا ہونے کی کوشش ہے۔ اس کوشش میں ہر مضمون کو ایک علاحدہ دیوار سے گھیر دینے اور رٹنے کے رجحان کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ اُمید ہے کہ یہ اقدامات ہمیں قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور بچوں پر مرکوز نظامِ تعلیم کی سمت میں دور تک لے جائیں گے۔

اس کوشش میں کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کے لیے دلچسپ تصوراتی سرگرمیوں اور سوالات کی مدد سے سیکھنے اور اپنی آموزش پر غور وفکر کرنے کی کتنی حوصلہ افزائی کریں گے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا اگر زمین، زماں اور آزادی دی جائے تو بچے، بڑوں کی فراہم کردہ معلومات سے وابستہ ہوکر نئے علم کی تخلیق کرتے ہیں۔ تعلیم کے مختلف وسائل اور سرچشموں کو نظر انداز کیے جانے کی کلیدی وجہ نصابی کتابوں کو امتحان کی واحد بنیاد بنانا ہے۔ تخلیقیت اور پہل کو فروغ دینے کے لیے لازمی ہے کہ ہم بچوں کو آموزش کے عمل میں پوری طرح سے شریک مانیں اور بنائیں۔ انھیں علم و معلومات کی متعینہ مقدار کا وصول کنندہ سمجھنا ترک کردیں۔

یہ مقاصد اسکول کی روزمرہ زندگی اور طریقۂ کار میں کافی تبدیلیوں کا تقاضہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں نرمی اور لچک اتنی ہی ضروری ہے جتنی سالانہ کلینڈر پر عمل درآمد میں سختی تاکہ تعلیم کے لیے مقررہ دنوں میں حقیقتاً تدریس کی جاسکے۔ تدریس اور امتحان کے پرچے جانچنے کے طریقے بھی اس امر کو طے کریں گے کہ یہ نصابی کتاب اسکولی بچوں کی زندگی میں ذہنی دباؤ اور بیزاری کی جگہ مسرت کا احساس پیدا کرنے میں کتنی موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی دباؤ کے مسئلے کو حل کرنے کے مقصد سے نصاب ترتیب دینے والوں نے مختلف مراحل میں علم کے ازسرنو تعین اور ترتیب میں طلبا کی نفسیات اور پڑھائی کے لیے دستیاب وقت کو ذہن رکھا ہے۔ اس کوشش کو موثر بنانے کی خاطر درسی کتابوں میں غور وفکر اور تجسس، چھوٹے گروہوں میں تبادلۂ خیال، بحث و مباحثے اور خود سے کرنے والی کارکردگیوں کو ترجیح دی گئی ہے۔

این.سی.ای.آر.ٹی اس درسی کتاب کو تیار کرنے کے لیے بنائی گئی کمیٹی کی محنت اور جانفشانی کے لیے ممنون و مشکور ہے۔

© NCERT not to be republished

ابتدائی سطح پر درسی کتاب سے متعلق صلاح کار کمیٹی کی چیئر پرسن پروفیسر انیتا پال اور اس درسی کتاب کی خاص صلاح کار ساوتری سنگھ پرنسپل، آچاریہ نریندر دیو کالج، نئی دہلی، سابق رکن، سینٹر فار سائنس ایجوکیشن اور کمیونی کیشن، دہلی یونیورسٹی کے ہم خصوصی شکرگزار ہیں۔اس درسی کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے تعاون کیا ہے۔ہم ان اساتذہ کے پرنسپل حضرات کے بھی مشکور ہیں۔ہم ان سبھی تنظیموں اور اداروں کے بھی شکرگزار ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مواد اور عملے کی مدد لینے میں ہمیں فراخدلانہ تعاون پیش کیا۔ ہم شعبہ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعے پروفیسر مرنال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں قائم شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے ممبران کے بیش قیمت مشوروں اور وقت کے لیے اپنے تشکر کا اظہار کرتے ہیں۔

ہم اس درسی کتاب کے اُردو ترجمے کی ذمہ داری کو بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شکرگزار ہیں؛ خاص طور سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر، پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و مشکور ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے 'آوٹ ریچ' پروگرام کے ذریعہ اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ انتظامی اُمور میں سُدھار اور اپنی اشاعتوں میں متواتر نکھار لانے اور انھیں بہتر بنانے کے لیے دیے گئے مشورے اور تنقید کی این سی ای آر ٹی پزیرائی کرتی ہے تاکہ مستقبل میں کتاب کی اصلاح اور بہتری میں مدد ملے۔

نئی دہلی | ڈائریکٹر
20/ دسمبر 2005 | نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

صدر، درسی کتاب مشاورتی مجلس برائے ابتدائی سطح

انیتا رام پال، پروفیسر، شعبۂ تعلیم (سی.آئی.ای) دہلی یونیورسٹی، دہلی

خصوصی صلاح کار

ساوتری سنگھ، پرنسپل، آچاریہ نریندر دیو کالج، نئی دہلی اور سابق فیلو، سائنسی تعلیم و رابطہ مرکز، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبران

بل جیت کور، پرائمری معلمہ، ایم سی ڈی، ماڈل اسکول، زمرود پور، دہلی

دلیپ سنگھ، پروگرام رابطہ کار، نرنتر تعلیم و کھیل کود کمیٹی، جے پور، راجستھان

جوہی شری واستو، پروگرام رابطہ کار، نرنتر، نئی دہلی

کویتا شرما، پروفیسر، شعبۂ بنیادی تعلیم، این سی ای آر ٹی

ممتا پانڈیا، پروگرام رابطہ کار، ماحولیاتی تعلیمی مرکز، احمد آباد، گجرات

پونم مونگیا، معاون معلمہ، سروادئے کنیا وِدیالیہ، وکاس پوری، نئی دہلی

پریتی چڈھا، پرائمری معلمہ، تجرباتی بنیادی اسکول، سی.آر.ای، دہلی

رویندر پال، سینئر لکچرر (رٹائرڈ)، ڈی.آئی.ای.ٹی، راجندر نگر، نئی دہلی

ریتو سنگھ، لیکچرر، ڈی.ای.ایس.ایس.ایچ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سمنتنی دھرو، ڈائریکٹر، اوے ہی، ابے کس پروجیکٹ، ممبئی، مہاراشٹر

سمرتی شرما، لیکچرر، لیڈی شری رام کالج، نئی دہلی

سونیا شامی ہوک، معلمہ، سنسکرتی اسکول، چانکیہ پوری، نئی دہلی

سوسمتا ملک، D-4/4091، بسنت کنج، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

منجو جین، پروفیسر (رٹائرڈ)، شعبۂ ابتدائی تعلیم

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور
اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ
ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)
2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب کو تیار کرنے میں تعاون فراہم کرنے کے سلسلے میں نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ مختلف اداروں، ماہرین، اساتذہ اور شعبہ جاتی ممبران کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب کی تیاری میں تعاون کے لیے ہم پروفیسر کرشن کانت وششٹ، صدر، شعبہ پرائمری تعلیم، این.سی.ای.آر.ٹی. کے شکرگزار ہیں جنھوں نے ہر ممکن تعاون فراہم کیا۔ کونسل کتاب کی تیاری کے لیے ان سبھی مصنفین اور اداروں کی شکرگزار ہے جنھوں نے اس کتاب میں اپنی تخلیقات کو شائع کرنے کی اجازت دی۔ اس کے لیے وجیندر پال سسودیا (پتّے)؛ شری پرساد (پانی)؛ سکریٹری، بھارت گیان وگیان سمیتی (گھر پیارا)؛ جین وہائٹ ہاؤس پیٹرسن کی تحریر کردہ اور اروند گپتا کی ترجمہ کی ہوئی اور بھارت گیان وگیان کی مطبوعہ (میری بہن سن نہیں سکتی)؛ ہریش نگم (بادل آئے)، اکلویّہ کی مطبوعہ؛ ہریندر ناتھ چٹوپادھیائے (ریل گاڑی) اور ان پورنا سنہا کی (پھدگدی اور بھناتے) کے ہم شکرگزار ہیں۔ مرکز ماحولیاتی تعلیم، احمد آباد؛ اویھی اباکس، ممبئی؛ اکلویّہ بھوپال؛ ہومی بھابھا سائنسی تعلیمی مرکز (مختصر سائنس)، ممبئی؛ دِگانتر، جے پور؛ نرنتر، نئی دہلی؛ نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ ایس.سی.ای.آر.ٹی.، دہلی؛ سائنسی تعلیم اور اطلاعات کا مرکز، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ کا کونسل شکریہ ادا کرتی ہے جن کے تعاون سے کونسل نے استفادہ کیا اور ان کے ممبران کا تعاون حاصل ہوا۔

کتاب کی بہتری میں مدد کے لئے ہم انجنی کول، لکچرر، سائنس اور ریاضی اور ایم. کے. ستپتی، پروفیسر، شمال مشرقی علاقائی تعلیمی ادارہ، شیلانگ، این.سی.ای.آر.ٹی. کے مشکور ہیں۔

اوشا چوجر، پرائمری ٹیچر، ایئر فورس بال بھارتی اسکول، نئی دہلی؛ دیپا ہری، مصنفہ اور مدیر، اویھی، اباکس پروجیکٹ، ممبئی؛ انیتا جلکا، ریڈر، شعبۂ تعلیم برائے خصوصی ضروریات طلبا؛ کی کونسل شکرگزار ہے۔

کونسل، موجودہ درسی کتاب ''آس پاس'' کے اردو ترجمے کے لیے مترجم مسز مہ جبین جلیل کی شکرگزار ہے۔

© NCERT not to be republished

ایس. امال جیری ارپُتھاراج، 10 سال

سینٹ پیٹرک ماڈرن ہائیر سیکنڈری اسکول، پانڈیچری

© NCERT not to be republished

استادوں اور سرپرستوں سے دولفظ

قومی درسیات کا خاکہ 2005 میں مذکورہ مقاصد کو قومی سطح پر ماحولیاتی مطالعے کی کتاب کی شکل میں پیش کرنا ایک زبردست آزمائشی کام تھا۔ مصنفین حضرات درسی کتاب کی بہتری سے متعلق اپنے تجربات اور اہم نکات کو سب کے ساتھ بانٹنا چاہیں گے۔

اس عمر کے بچے اپنے گرد و پیش کو بہ حیثیت مجموعی دیکھتے ہیں، حصوں میں نہیں۔ لہٰذا اس سے جڑے کسی بھی موضوع کو سائنس یا سوشل سائنس کی شکل میں نہیں دیکھتے۔ لہٰذا یہ ضروری سمجھا گیا کہ بچوں کے لئے اس کتاب میں بچوں کے آس پاس (ماحول) کے قدرتی اور سماجی اجزا، کو مجموعی طور پر پیش کیا جائے۔

ماحولیاتی مطالعہ مضمون کا نصاب بھی مختلف ذیلی موضوعات سے فہرست لینے کے بجائے ایسی تھیم یا مرکزی خیال پیش کر رہا ہے جو کہ بچوں کی زندگی سے بہت قریب سے جڑے ہوں۔ درسی کتاب میں کوشش یہ ہے کہ ہر ایک موضوع سے متعلق قدرتی سماجی اور تہذیبی پہلو نہایت باریکی سے اُجاگر ہوں تاکہ بچے اپنی رائے سوچ سمجھ کر قائم کریں۔

قومی سطح پر درجہ کے مختلف تہذیبوں والے رُخ کو اُبھارنا ایک مشکل کام ثابت ہوا ہے۔ یہ ضروری سمجھا گیا کہ سبھی بچوں کو اہمیت ملے۔ ان کا سماج، تہذیب و تمدن، رہن سہن وغیرہ سب ہی اہم ہیں۔ درسی کتاب تحریر کرتے ہوئے خاص سوال یہ تھا کہ کس بچے کو مخاطب کر رہے ہیں؟ کیا وہ کسی بڑے شہر کے کسی بڑے اسکول کے بچے ہیں یا کہ کسی جھگی جھونپڑی کے اسکول کے یا کسی ایک دیہاتی اسکول کے یا پھر دور دراز کے کسی پہاڑی علاقے کے؟ اتنی مختلف نوعیت کی باتوں کو درسی کتاب میں کیسے یکجا کیا جائے؟ جنس، طبقہ، تہذیب، مذہب، زبان، جغرافیائی حالات وغیرہ سب ہی کو شامل کرنا تھا۔ بچوں کو افراد میں ہونے والے فرق کو سمجھنے کے تئیں حساس بنایا جائے۔ یہ کچھ اہم نکتے ہیں جن کو تدریسی کتاب میں شامل کیا گیا ہے اور جن کو معلموں کو بھی اپنے طریقے سے سمجھانا اور سنبھالنا ہے۔

کتاب میں نفس مضمون بچوں کو سامنے رکھ کر ہی تیار کیا گیا ہے، تاکہ بچوں کو خود دریافت کر کے معلوم کرنے کا موقع ملے۔ درسی کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے رٹنے (زبانی یاد کرنے) کا رجحان کم کیا جا سکے، لہٰذا تعریف و توضیح، بیانات وغیرہ مروّجہ طریقوں کو جگہ نہیں دی گئی ہے۔ درسی کتاب میں معلومات فراہم کرنا سہل کام ہے۔ اصل آزمائش یہ ہے کہ بچوں کو موقعہ فراہم کیا جائے کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں، دلچسپی کو بڑھا سکیں، خود کر کے سیکھیں، سوال کریں اور تجربے کر سکیں۔ بچے درسی کتاب سے بخوشی وابستہ ہوں اس کے لئے اسباق کو مختلف انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ قصے کہانیاں، مکالمے، نظمیں، پہیلیاں، مزاحیہ

© NCERT not to be republished

حصے، ڈرامے، کلاس روم سے باہر کارروائیاں کرنے وغیرہ بچوں میں کچھ باتوں کے لئے احساس پیدا کرنا اوران کوحساس بنانا، اس کے لئے اکثر قصے کہانیوں کا استعمال اہم بتایا گیا ہے کیونکہ بچہ کہانی کے کرداروں سے اپنے آپ کو آسانی سے وابستہ کر لیتا ہے۔ کتاب میں استعمال کی گئی زبان بھی بہت رسمی نہیں ہے بلکہ بچوں کی بول چال ہی کی زبان ہے۔

مزید علم حاصل کرنے کے لئے بچوں کا فعال رہنا ضروری ہے۔اس موضوع کی پڑھائی کو کلاس کی چار دیواری کے باہر سے جوڑا گیا ہے۔ درسی کتاب دی ہوئی مشق کے ذریعہ بچوں میں معائنہ ومطالعہ کی اہلیت کو بڑھاوا دینے کی غرض سے اپنے باغ، کیاریاں، تالاب کے کنارے قدرتی مناظر دکھانے، سیر کے لئے لے جانے کی بھی ضرورت ہے۔اس طرح ان میں معائنہ و مشاہدہ کے ساتھ ساتھ اور مہارتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ درسی کتاب میں کوشش کی گئی ہے کہ بچے کے مقامی علم کو اسکول کے علم کے ساتھ جوڑا جائے۔ یہ غور طلب بات ہے کہ درسی کتاب میں شامل مشقیں محض مشورہ کے طور پر ہیں۔ مشقوں اور سوالات کو سبق کے آخر میں نہ دے کر انہیں سبق کا ہی حصہ بنایا گیا ہے۔ لہٰذا استادوں کو کتاب میں دی گئی مشقوں اور استعمال کی گئی چیزوں کو مقامی صورت حال کے مطابق ہی ڈھالنا اور تبدیل کرنا ہے۔ کتاب میں مختلف قسم کی مشقیں ہیں جو بچوں کو معائنہ، تحقیق، درجہ بندی، استعمال، تصویریں بنانا، بات چیت کرنا، فرق کو تلاش کرنا، لکھنا وغیرہ سبھی مہارتوں کو حاصل کرنے کا موقع دیں گی۔ درسی کتاب میں بہت سی ایسی مہارتی مشقیں ہیں جن کو بچے خود اپنے ہاتھ سے کریں گے اور اس سے ان میں خود اعتمادی کی مہارت کو بڑھاوا ملے گا۔ بچوں میں تخلیقات کا اُبھرنا، تخلیق کرنے کی مہارت اور جمالیاتی حس بھی پیدا ہوگی۔ خود کرنے والی مشقوں کے بعد اس موضوع پر گفتگو بچوں کو اپنے معائنہ کا نتیجہ اخذ کرنے میں معاون ہوگی۔ ساتھ ہی صحیح سمت میں گفتگو یا مشورے بچے میں ذاتی طور پر سیکھنے میں زیادہ معاون ہو سکتے ہیں۔

کتاب میں اس بات کی کافی گنجائش ہے کہ بچے علم کے لئے استاد اور درسی کتاب کے علاوہ اور ذرائع سے مدد حاصل کریں۔ مثلاً خاندان کے افراد، فرقے کے لوگ، اخبار اور کتابیں وغیرہ۔ اس سے ہی واضح ہو سکے گا کہ محض درسی کتابیں ہی حصول علم کا ذریعہ نہیں ہیں بہت پرانے وقتوں کی معلومات یا تاریخ کی جھلک کے لئے بچوں کو اپنے بزرگوں کی مدد لینے کے لئے حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ اس سے بچوں کے سرپرستوں اور سماج کا اسکول سے رشتہ استوار تو ہوگا ہی ساتھ ہی ان کا اشتراک بھی بڑھے گا۔ استادوں کو بھی بچوں کے خاندان کے بارے میں جاننے کا موقع ملے گا۔

تصویر، اس عمر کے بچوں کی کتابیں کا اہم حصہ ہوتے ہیں۔ مصنفوں نے اس بات کا لحاظ رکھا ہے کہ تصویر کی ہیئت، تحریر شدہ باتوں کو اُجاگر کرے۔ کتاب میں مضمون کے موضوع کو تصویروں کی مدد سے بڑھانا ایک ایک خاص مقصد رکھا گیا ہے۔ تصویر کا استعمال اس طرح بھی کیا گیا ہے کہ وہ تحریر شدہ کام کو پورا کر سکیں۔ تصویر دیکھ کر بچہ خوش ہو اور ساتھ ہی اس سے کچھ علم حاصل

کرے۔ درسی کتاب میں مختلف قسم کے کاموں کی کارروائیوں میں فرق محسوس کرانے کے لئے کچھ علامات کا استعمال کیا گیا ہے، جس کی فہرست کتاب میں شامل کی گئی ہے۔

درسی کتاب میں بچوں کو کام کرنے کے انواع واقسام کے مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔ جیسے اکیلے، چھوٹے گروہ یا بڑے گروہ میں کام کرنا، گروہ میں کئے روایتی کارکردگیوں میں بچے ایک دوسرے سے بہت کچھ سیکھتے ہیں اور اس سے مل کر کام کرنے کی قابلیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ بچے دستکاری اور مصوری کو گروپ میں کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں، جب بچوں کی تخلیقی صلاحیت کو سراہا جاتا ہے تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں اور ان کا حوصلہ بڑھتا ہے۔ لہٰذا ان کی تعریف کی جائے تخلیقی جذبے سے غیر ضروری طور پر ان کو روکا نہ کیا جائے۔

سبق میں سوالوں اور مشقوں کا مقصد محض معلومات بہم پہنچانا اور اس کو جانچنا ہی نہیں ہے بلکہ بچوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ ان سوالات اور مشقوں کو حل کرنے کے لئے ان کو پورا وقت دینا چاہئے کیونکہ ہر بچہ اپنی رفتار سے سیکھتا ہے۔ استاد بچوں کی ضروریات، پڑھانے کا طریقہ اور مقامی حالت کے مطابق اپنے جانچنے کا طریقہ خود متعین کرے گا۔ بچوں کی اہلیت کو جانچنے پرکھنے کا کام، ان کے ذریعہ انجام دی گئی سرگرمیاں، کلاس میں یا کلاس سے باہر کے مطابق ہونا چاہئے۔ جانچنا ایک سنجیدہ کام ہے لہٰذا مختلف حالات جیسے معائنہ کرنے، سوال پوچھنے، ڈرائنگ اور مصوری کرنے گروہ میں بات چیت کرنے وغیرہ کے دوران بھی تعین قدر لئے۔

درسی کتاب کے بہتر بنانے کے دوران مصنفوں کے سامنے ایک اہم مسئلہ تھا کہ سماج میں موجود غیر یکسانیت کی جانب بچوں میں احساس بڑھایا جاسکے۔ چاہے وہ فرق جسمانی صلاحیتوں، معاشی حالت، یا ہمارے برتاؤ اور رہن سہن کی وجہ سے ہو، یہ سب چیزیں ہمارے رہن سہن، پہننے کے طریقے اور مادّی سہولیات کے حصول وغیرہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ ہمیں ہر بچے کو یہ یقین دلانا ہوگا کہ ہر سماج میں عدم یکسانیت قدرتی ہے۔ ہمیں ان عدم یکسانیتوں کی تعریف اور احترام کرنا سیکھنا ہے۔ معلموں کو اس بات پر خاص توجہ دینا چاہئے جس سے سماجی مسائل کو سمجھ داری کے ساتھ سنبھالا جاسکے۔ خاص طور پر جب کلاس روم میں خصوصی توجہ والے گروہ کے بچے ہوں یا پھر پریشانی والے ماحول سے آنے والے بچے۔

تصنیف کاروں کے گروہ نے نہ صرف بچے کے بارے میں سوچا ہے بلکہ معلم کو بھی ایسے فرد کی شکل میں دیکھا ہے جو علم حاصل کرتے ہیں اور اپنے تجربات میں اضافہ کرتے ہیں۔ لہٰذا اس درسی کتاب کو سیکھنے سکھانے کے لئے آلۂ کار کی طرح دیکھا گیا ہے جس کے اردگرد معلم اپنی تدریس کے عمل کو منظّم کرے تاکہ بچوں کو سیکھنے کے مواقع مل سکیں۔

درسی کتاب میں استعمال کیے گئے نشانات

لکھو

بتاؤ

گفتگو کرو

معلوم کرو

کرو/ بناؤ

سوچو

استاد کے لیے نوٹ

© NCERT not to be republished

فہرستِ مضامین

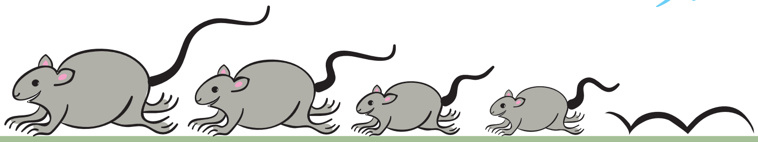

پیش لفظ	iii
استادوں اور سرپرستوں سے دو لفظ	ix
1. ڈال ڈال پر، تال تال پر	1
2. پودوں کی پری	10
3. پانی رے پانی!	19
4. ہمارا پہلا اسکول	25
5. چھوٹو کا گھر	30
6. کھانا اپنا اپنا	36
7. بن بولے بات	43
8. پر پھیلائیں، اُڑتے جائیں	50
9. بادل آئے، بارش لائے	57
10. پکائیں، کھائیں	61
11. یہاں سے وہاں	66
12. کام اپنے اپنے	78

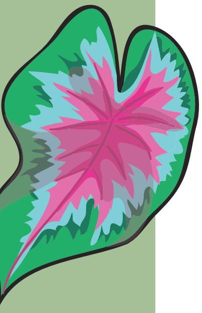

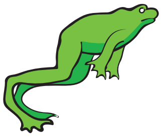

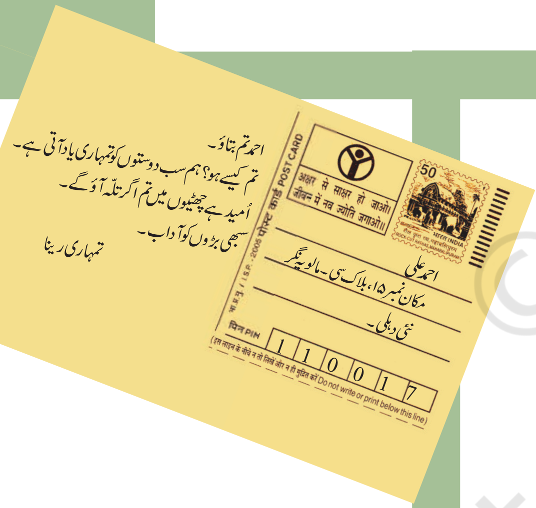

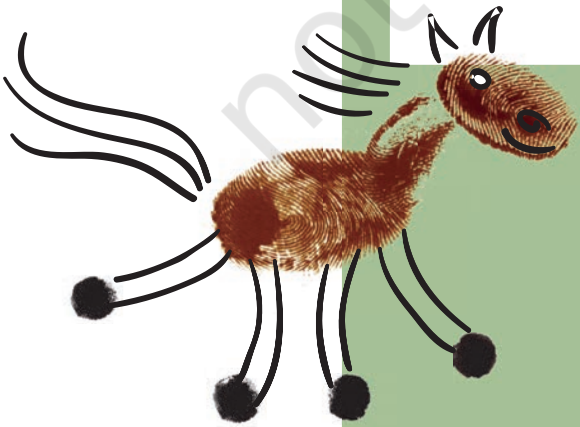

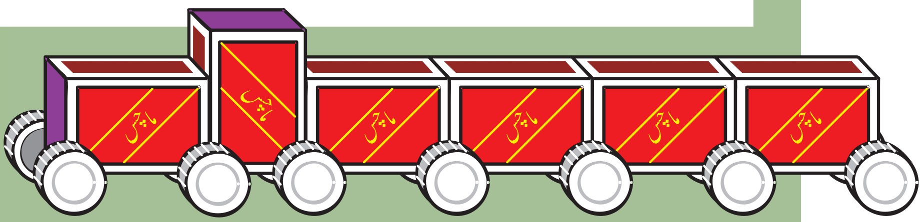

© NCERT not to be republished

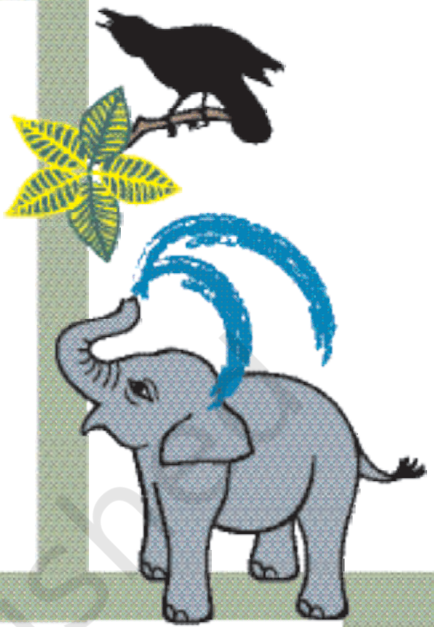

13. اپنے احساسات میں شریک کرنا 87

14. کہاں سے آیا، کس نے پکایا 92

15. آؤ بنائیں برتن 96

16. کھیل کھیل میں 101

17. چٹھی آئی ہے 109

18. ایسے بھی ہوتے ہیں گھر 116

19. ہمارے ساتھی جانور 124

20. بوند بوند سے 132

21. طرح طرح کے خاندان 137

22. دایاں بایاں 144

23. کپڑا سجا کیسے 154

24. زندگی کا جال 156

© NCERT not to be republished